مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، عیسوی سال کے آغاز پر یکم جنوری کو ہیپی نیو ائیر (Happy new year) کہنے کا کیا حکم ہے؟ کیا مسلمان عیسائیوں کو نئے سال کی مبارکباد دے سکتے ہیں، نیز نئے سال کی خوشی میں تقریبات اور دعوتیں منعقد کرنا کیسا ہے؟ تفصیلی جواب عنایت فرمائیں۔

الجامعۃ الاشرفیہ
دار الافتاء
فیروزپور روڈ لاہور پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدا و مصلیا و مسلما

واضح رہے کہ اسلام میں نیا سال منانے کا کوئی تصور نہیں، خواہ وہ شمسی سال ہو یا قمری، لہذا نئے سال کی آمد پر خوشی منانے اور مبارکباد وغیرہ کے پیغامات وغیرہ کا تبادلہ کرنے کی شریعت میں کوئی اصل نہیں ہے، خصوصاً شمسی سال کی ابتداء پر خوشی کا اظہار اہل مغرب اور غیر مسلموں کا طریقہ ہے، اس لئے کسی بھی قسم کا ایسا عمل جیسے خوشی منانا، مبارکباد کے کارڈ بھیجنا، دعوت وغیرہ کا اہتمام کرنا، درست نہیں۔ مسلمانوں کا شمسی سال کے آغاز پر ایک دوسرے کو ہیپی نیو ایئر (Happy new year) کہنا حرام تو نہیں اور نہ ہی ایسا کہنے سے آدمی ایمان سے خارج ہوتا ہے، البتہ عیسائیوں کو نئے سال کی مبارکباد دینا چونکہ ان کے غلط عقیدے کی تائید کرنا ہے، اس لئے درست نہیں، اسی طرح نئے سال کو مروجہ طریقے پر منانا، اس سلسلے میں منعقدہ تقریبات میں شریک ہونا، جو عموماً بے شمار منکرات پر مبنی ہوتی ہیں، جائز نہیں. واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

العبد الضعیف

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۱۴۴۳/۰۵/۳۰

۲۰۲۲/۰۱/۰۴

دار الافتاء
رقم الافتاء 156/1383
04/01/2022
الجامعۃ الاشرفیہ

الجواب صحیح

الجواب صحیح

۳۰ جمادی الاولیٰ ۱۴۴۳ھ
4-1-2022